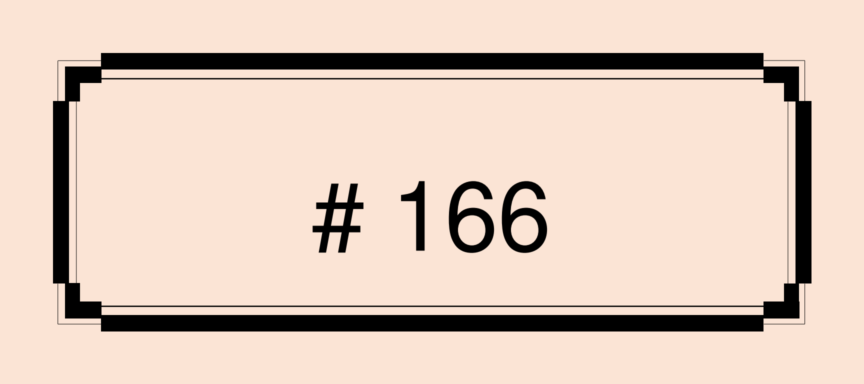

166

آیات نمبر 7 تا 16 میں مسلمانوں کو آئندہ مشرکین سے کوئی معاہدہ نہ کرنے کی ہدایت اور ان کی وجوہ کی تفصیل۔ اگر قریش مسجد حرام کے پاس کیا ہوا اپنا معاہدہ توڑ دیں تو ان سے بھی جنگ کرنے کی تاکید۔ قریش کے بعض سنگین جرائم کی طرف اشارہ۔ مسلمانوں کو ان سے نہ ڈرنے کی ہدایت اور یہ بشارت کہ آخری فتح مسلمانوں ہی کی ہو گی۔

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ بھلا اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک ان مشرکوں کے کسی عہد کا کیسے اعتبار ہو سکتا ہے، سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد الحرام کے نزدیک معاہدہ کیا تھا فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ سو جب تک وہ لوگ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی اپنے عہد پر قائم رہو اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ بے شک اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کو پسند کرتا ہے ﴿۷﴾ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ مگر اِن کے سوا دوسرے مشرکین کے ساتھ کسی عہد کا کیسے اعتبار کیا جا سکتا ہے جب کہ ان کا حال یہ ہے کہ اگر وہ کسی وقت تم پر غلبہ حاصل کر لیں تو نہ تمہارے معاملہ میں کسی قرابت کا لحاظ کریں نہ کسی معاہدہ کی ذمہ داری کا يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ وہ تمہیں محض اپنی زبانی باتوں سے خوش کرنا چاہتے ہیں جبکہ ان کے دل وہ بات تسلیم نہیں کرتے اور ان میں سے اکثر عہد شکن ہیں ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ان لوگوں نے اللہ کی آیات بہت تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالیں پھر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے لگے

اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بیشک بہت ہی برے اعمال ہیں جو یہ کر رہے ہیں
﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ یہ لوگ
کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد و پیمان کا اور یہ
لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا
الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ پھر اگر یہ لوگ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں
اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو یہ لوگ تمہارے دینی بھائی ہیں وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیات کھول کر بیان کرتے
ہیں ﴿۱۱﴾ وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ اور اگر وہ
لوگ معاہدہ کرنے کے بعد پھر اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن و
تشنیع کریں تو تم بھی ان کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو تاکہ وہ اپنی عہد شکنی سے باز
آجائیں کیونکہ اب ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ﴿۱۲﴾ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا
اَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ تم
ایسے لوگوں سے جنگ کیوں نہیں کرتے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کو جلا وطن کرنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے عہد شکنی کی
ابتداء کی اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کیا
تم ان سے ڈرتے ہو ؟ بے شک اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو،
بشرطیکہ تم مومن ہو ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ

يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ تم ان سے جنگ کرو، اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سزا دے کر رسوا کرے گا اور تمہیں ان پر غلبہ عطا کر کے بہت سے مسلمانوں کے سینوں کو ٹھنڈا کر دے گا ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ اور مسلمانوں کے دلوں کا غصہ دور کر دے گا وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ اور اللہ جسے چاہے گا توبہ کی توفیق بھی عطا کر دے گا وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ اے مسلمانو! کیا تم نے سمجھ رکھا ہے کہ تمہیں یونہی چھوڑ دیا جائے گا حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون وہ لوگ ہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو اپنا دوست اور رازدان نہیں بنایا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢبِمَا تَعْمَلُوْنَ اللہ تمہارے سب اعمال سے خوب باخبر ہے ﴿۱۶﴾ رکوع [۲]